آتشی نے کیا چندروال پلانٹ اور منٹو برج انڈر پاس کا معائنہ

اس طرح کے مسائل دوبارہ پیدا نہ ہوں افسران یقینی بنائیں ▢ وزیر آبی نے بارش میں ڈوبنے والوں کے لواحقین کو 10 لاکھ روپے کا معاوضہ دینے کا دیا حکم

نئی دہلی (ایس این بی) وزیر آبی آتشی نے اتوار کو افسران کو ہدایت دی کہ وہ چندروال واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ میں واقع پمپ ہاؤس کی مرمت کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ اس طرح کے مسائل دوبارہ نہ ہوں۔ چندروال واٹر پلانٹ شدید بارش کے باعث پانی میں ڈوب گیا۔ ادھر پی ڈبلیو ڈی کی وزیر آتشی نے اتوار کو سینئر افسران کے ساتھ منٹو برج انڈر پاس پر واقع پمپ ہاؤس کا معائنہ کیا اور افسران کو اس کی صلاحیت بڑھانے کی ہدایت دی۔ واقع رہے کہ مانسون کے دوران دہلی میں عام دن میں 25-20 ملی میٹر بارش ہوتی رہتی ہے، جب کہ 2-3 سال پہلے تک منوبر جا انڈر پاس میں پانی جمع ہو جاتا تھا، اسی لئے اسے دور کرنے کے لیے گجریوال سرکار نے کئی مستقل اقدامات کیے ہیں اور یہاں ایک اضافی ڈرینج لائن بنائی۔ ایمرجنسی الارم سسٹم سمیت خودکار پمپ لگوائے تھے، جس کی وجہ سے گزشتہ سال کئی دنوں میں 100 ملی میٹر سے زائد بارش ہوئی تھی، مگر یہاں پانی جمع نہیں ہوا تھا، لیکن اس سال گزشتہ 24 گھنٹوں میں 228 ملی میٹر بارش ہوئی، دہلی میں مانسون کے دوران ہونے والی کل بارش کا 25 فیصد ہے۔ ایسے میں اس غیر متوقع بارش کی وجہ سے انڈر پاس میں پانی بھر نے کا مسئلہ پھر کھل کر سامنے آ گیا۔ شدید بارش کے باعث منٹو پل انڈر پاس پر تعینات پمپوں کو پانی نکالنے میں دقت لگا۔ جس کی وجہ سے یہاں چند گھنٹوں تک پانی جمع ہونے کا مسئلہ رہا۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ایسی صورت حال دوبارہ پیدا نہ ہو، پی ڈبلیو ڈی وزیر آتشی نے محکمہ کے سینئر افسران کے ساتھ اتوار کو یہاں واقع پمپ ہاؤس کا معائنہ کیا۔ پی ڈبلیو ڈی کی وزیر آتشی نے عہدیداروں کو ہدایت کی کہ یہاں موجود پمپ ہاؤس کی استعداد کو مزید بڑھایا جائے، پانی جمع ہونے کے بچاؤ کے لیے نئی نکاسی کا استعمال کیا جائے اور مرتکز قدم اٹھایا جائے تاکہ مستقبل میں یہاں پانی جمع نہ ہو۔ چندروال واٹر پیوریفکیشن پلانٹ کا معائنہ کرنے کے بعد آتشی نے 'X' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ غیر متوقع بارش کی وجہ سے چندروال واٹر پیوریفکیشن پلانٹ کے پمپ ہاؤس میں پانی داخل ہو گیا اور موٹر خراب ہو گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس کی وجہ سے وسطی دہلی کے کئی حصوں میں پانی کی سپلائی میں خلل پڑا۔ واٹر بورڈ نے اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے تیزی سے کام کیا ہے اور پلانٹ کی تقریباً 80 فیصد مرمت ہو چکی ہے۔ پانی کی سپلائی جلد ہی معمول پر آ جائے گی۔ آتشی نے کہا کہ آج پلانٹ کا معائنہ کیا اور افسروں کو جلد از جلد پمپ ہاؤس کی مرمت کرنے کا حکم دیا اور انہوں نے کہا کہ انسانوں کی پہلی بارش جو 1936 کے بعد سے جون کے مہینے میں ہوئے والی سب سے زیادہ بارش ہے، جس کی وجہ سے شہر کے کئی علاقوں میں پانی بھر گیا اور کئی افراد ہلاک ہو گئے۔ ایسا دوبارہ نہ ہو ہم اس کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے ہندوستان کے محکمہ موسمیات نے دہلی میں 2 جولائی تک موسلا دھار بارش کی پیش گوئی کی ہے اور شہر کیلئے 'اورنج الرٹ' جاری کیا ہے۔

دوسری جانب دہلی سرکار جمعہ کو راجدھانی میں شدید بارش کی وجہ سے ڈوب کر ہلاک ہونے والوں کے لواحقین کو 10 لاکھ روپے کا معاوضہ دے گی۔ محکمہ ریونیو کی وزیر آتشی نے کہا کہ 28 جون کو بہت زیادہ بارش کے بعد ڈوبنے کی وجہ سے 'کئی اموات' کی اطلاع ملی ہے، جس کے بعد افسران کو یہ ہدایت دی گئی ہے کہ ہلاک ہونے والوں کے خاندانوں کو 10 لاکھ روپے کا معاوضہ دیا جائے گا، انہوں نے کہا کہ ایڈیشنل چیف سکریٹری (ریونیو) کو علاقے کے اسپتالوں کو ریلیف فراہم کرنے کی ہدایت دی جائے گی۔ دہلی کو پولیس کی مدد سے جان گنوانے والے لوگوں کی شناخت کرنے اور دہلی سرکار کی جانب سے انہیں فوری معاوضہ فراہم کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ آتشی نے 'X' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ 28 جون کو دہلی میں 24 گھنٹوں میں 228 ملی میٹر بارش کے بعد کچھ اموات کی اطلاع ملی ہے۔ جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کو 10 لاکھ روپے کا معاوضہ دیا جائے گا۔ آتشی نے اپنے حکم میں افسروں کو ہدایت کی ہے کہ معاوضے کی رقم سوگوار خاندانوں تک جلد پہنچائی جائے۔

لوک سبھا اسپیکر کی صدر سے ملاقات

نئی دہلی (ایس این بی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے اتوار کو صدر دروپدی مرمو سے ملاقات کی۔ صرف تین دن پہلے صدر نے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کیا تھا، جس پر راجیہ سبھا میں بحث شروع ہو گئی ہے۔ لوک سبھا میں پیر سے بحث شروع ہونے کا امکان ہے۔ اپنی 50 منٹ کی تقریر میں صدر نے اقتصادی اصلاحات سمیت تقریباً ہر مسئلے پر بات کی۔ لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے 'X' پر صدر جمہوریہ دروپدی مرمو سے راشٹر پتی بھون میں ملاقات کے دوران گفتگو شیئر کرتے ہوئے تصویر شیئر کی ہے۔

اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا کا سہ روزہ سمر کیمپ اختتام پذیر

توحیدی پیغام، پیغمبرانہ مشن ہے اس کو پھیر سے عام کرنے کی اشد ضرورت: پروفیسر محسن عثمانی ندوی

نئی دہلی (ایس این بی) اسلامک فقہ اکیڈمی (انڈیا) کا سہ روزہ سمر کیمپ (تربیتی ورکشاپ) آج اختتام پذیر ہوا۔ اختتامی نشست سے پہلے چھ علمی نشستیں ہوئیں جن میں نئی تعلیمی پالیسی۔ ایک تجزیہ، دینی ومصری اداروں میں ہوری آن لائن تعلیم۔ ایک جائزہ، نئے فارمیٹ کی رہنمائی کے لیے کانوسلٹک سینٹر کی ضرورت واقادیت، بارکوڈ ایجوکیشن اور مسلمان۔ ہندوستان کے خصوصی حوالے سے تعلیم وتربیت میں جدید تکنالوجی کا استعمال ، دستور ہند اور اقلیتوں کے مذہبی حقوق جیسے اہم موضوعات پر محاضرات ومقالات پیش کئے گئے۔ یہ دونوں نشستیں بالترتیب مفتی احمد نادر القاسمی اور مولانا عطیہ زبیر ندوی کی کمیٹرپٹیٹ میں ہوئیں۔ اس کے بعد اختتامی نشست میں شرکاء نے اپنے تاثرات پیش کئے اور شرکا کو سنہ مشارکت سے سرفراز کیا گیا۔ بعد ازاں چیف گیسٹ کی حیثیت سے پروفیسر محسن عثمانی اور اس نشست کے صدری حیثیت سے ڈاکٹر عبدالقادر خاں قاسمی نے شرکاء سے پرمغز خطاب کیا اور شرکا کو سونیہ علمی مشورے دیے۔ اس تربیتی ورکشاپ میں جامعہ امام شاہ ولی اللہ الاسلامیہ بھلت، معہد الخصص فی الفقہ العربیۃ بنی دہلی، جامعہ ملیہ اسلامیہ بنی دہلی، انڈیا سینٹر فار اسلامک فائنانس نئی دہلی ، اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی نئی دہلی ، جامعہ ہمدرد نئی دہلی اور NEPID نوئیڈا سے تقریباً 55 طلبہ واسکالرس بشمول طالبات نے شرکت کی اور بحث میں بھرپور حصہ لیا۔ اس نشست کی نظامت کے فرائض مفتی امتیاز احمد قاسمی نے انجام دیے، مفتی احمد نادر القاسمی نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور ڈاکٹر عبد القادر خان قاسمی کی دعا پر یہ سہ روزہ تعلیمی، سماجی اور معاشی مسائل پر منعقد سمر کیمپ کا محسن وخوبی اختتام ہوا۔

ایل جی ذمہ دار محکموں کے وزراء اور افسران سے جواب طلب کریں: دویندر یادو

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دویندر یادو نے کہا کہ کانگریس ایک سیاسی پارٹی ہے اور عوام سے جڑے تمام مسائل پر اپوزیشن پارٹی ہونے کے ناطے ہم دہلی کے عوام کے مفادات کی حفاظت کے لیے اپنا فرض ادا کر رہے ہیں۔ اگر دہلی کے وزراء کانگریس کے بیان پر کوئی اعتراض ہے تو انہیں لڑنے کے بجائے گجریوال کی رہائی کا مطالبہ کرنا چاہیے اور دہلی کے لوگوں کی اپنی ذمہ داری پوری کرنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ سور بھر بھاردواج بیانات نہ دیں بلکہ پانی کے بحران اور پانی کی بھرمار کی وجہ سے جو مراحل صحت خدمات کی ذمہ داری لینے ہے وہ اپنی استعفیٰ دیں۔ دویندر یادو نے کہا کہ اہل بی کا بی سے پی ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ دہلی کے کچھ شناخت شدہ علاقوں، تیمور نگر، بارہ پولا ڈرین، آئی ٹی پی ایل، تلک برج، کشک نالہ اور کولف لنک کے نالوں کے دورے سے کے بعد، متعلقہ نالوں کی جنگی بنیادوں پر صفائی کرنے کا بیان اور نالوں کے کناروں سے کچرا، ملبہ، پلاسٹک اور گاد کو فوری طور پر ہٹانے کی ہدایات دینا ایک تضاد ہے کیونکہ 20 جون کو دہلی سرکار، ڈی ڈی اے، پی ڈبلیو ڈی، محکمہ سیلاب اور آبپاشی نے 82 فیصد گاد ہٹا دیا تھا اور ایم سی ڈی نے 92 فیصد گاد ہٹانے کا دعویٰ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ پانی جمع ہونے سے دہلی کی تباہی کی سب سے بڑی وجہ بےعنوانی ہے۔ اگر حقیقت میں 50 فیصد گاد ہٹانے کا کام دہلی سرکار، ڈی ڈی اے اور ایم سی ڈی نے کیا ہوتا تو دہلی اتنی تباہی نہ دیکھتی۔ ریاستی وزارت داخلہ کو اس پر تحقیقات کرنے کیا کہا ایل بی کا بی سے پی ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ دہلی کے کچھ شناخت شدہ علاقوں کا دورہ کیا تھا، اس کے بعد انہوں نے دیکھا کہ دہلی اور دی دہلی کے این ڈی ایم سی ایریا میں نالوں کی صفائی کا کام نہیں ہوا ہے، پھر اب تک ٹھیکیداروں اور اہلکاروں کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کی گئی؟ انہوں نے کہا کہ این ڈی ایم سی علاقے کے جن گھروں میں وہاں وزیراعظم سمیت تمام وی آئی پی رہتے ہیں وہاں پانی بھرنے کے ذمہ دار محکمے کے افسران کو طلب کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پانی کی قلت سے نجات کے لیے کوئی منصوبہ بنانے کے بجائے دہلی سرکار اور مرکزی سرکار ایک دوسرے کی کوتاہیوں کی نشاندہی کر کے الزام تراشی کی سیاست میں مصروف ہیں۔ انہوں نے اہل بی کی سے مطالبہ کیا کہ وہ متعلقہ محکموں کے وزراء سے جواب طلب کریں۔

اوکھلا انڈر پاس ٹریفک کیلئے بند

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی ٹریفک پولیس نے پانی بھر جانے کی وجہ سے اوکھلا 'انڈر پاس' میں گاڑیوں کے داخلے پر پابندی لگا دی ہے اور لوگوں سے کہا ہے کہ وہ اپنے سفر کی منصوبہ بندی کرتے وقت اس بات کو ذہن میں رکھیں۔ واضح رہے کہ یہ قدم ہفتے کے روز انڈر پاس میں ڈوبنے سے ایک 60 سالہ شخص کی موت کے بعد اٹھایا گیا ہے۔ ٹریفک پولیس نے 'X' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ پانی جمع ہونے کی وجہ سے اوکھلا انڈر پاس پر ٹریفک پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ شہر کے لوگ اپنے سفر کی منصوبہ بندی کرتے وقت اس بات کو ذہن میں رکھیں۔ انڈر پاس کے بند ہونے سے مسافروں کی مشکلات میں اضافہ ہوا ہے اور سفر کا وقت بھی زیادہ لگ رہا ہے۔ اس سلسلے میں سنو گپتا نامی شخص نے کہا کہ میں پھنس گیا ہے اس راستے پر سفر کر رہا ہوں، مگر یہاں بھی پانی جمع نہیں دیکھا۔ انڈر پاس کے اوپر کی سڑک بھی بند ہے۔

سلمان خورشید کا انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر الیکشن 2024 کیلئے پینل کا اعلان

نئی دہلی (فنوار الحق / ایس این بی)

ہوٹل زین ان، جنوب دہلی میں ٹیم سلمان خورشید کے زیر اہتمام ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، جہاں پر انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر الیکشن 2024 کیلئے اپنے پینل کا اعلان بھی کیا گیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ 11 اگست 2024 کو انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کا الیکشن ہے۔ اس میں ہماری بھی ٹیم الیکشن لڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری ٹیم کو کامیابی حاصل ہوئی تو ہم انڈیا اسلامک کلچر سینٹر کو ایک مثالی سینٹر بنائیں گے جو ہندوستان ہی نہیں بلکہ بیرون ملک کے لیے بھی ایک آئیڈیل ہوگا، چونکہ انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر حکومت کے فلاح وبہبود کے لئے استعمال کیا جاتے گا لیکن یہ اسی وقت ممکن ہے جب ہماری ٹیم کو کامیابی حاصل ہوگی۔ اس لئے سینئر کے ممبران سے درخواست ہے کہ ہماری ٹیم کو ووٹ دے کر کامیاب بنائیں۔ محمد فرقان سابق مینیجنگ گرہ نے کہا کہ انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر ہمارے بزرگوں کی میراث ہے، لیکن اس کا جو شہرت ہوا ہے وہ سب پرمیاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامک سینٹر جس جگہ پر واقع ہے جانے گا۔ اسی طرح شاہانہ بیگم، سابق ایگزیکٹیو ممبر اسلامک کلچرل سینٹر، ہمدرد پبلیشنگ سوسائٹی ورکر اور ڈاکٹر اعظم بیگ ایگزیکٹیو کمیٹی کے ممبر کی حیثیت سے الیکشن لڑیں گے، جبکہ چوتھے ایگزیکٹیو ممبر کا اعلان ابھی میں کیا جائے گا۔ پریس کانفرنس میں محمد پرویز عالم خان نے تمام ممبران کا تعارف پیش کیا۔ اس پریس کانفرنس میں ذاکر حسین ولی، ہدایت اللہ، انجینئر محمد اعلم سمیت کثیر تعداد میں سرکردہ شخصیات موجود تھے۔

اس خطہ آراضی کو سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی نے آلاٹ کیا تھا، اس کے لئے ہم اندرا گاندھی صدر سابق کانگریس پارٹی کے بےحد ممنون ومشکور ہیں۔ سلمان خورشید پینل کی تفصیل یہ ہے۔ سابق مرکزی وزیر ایڈوکیٹ سلمان خورشید صدر، سابق میئر علی گڑھ محمد فرقان نائب صدر، بورڈ آف ٹرسٹیز کے لئے صدر جمہوریہ ہند ابوذر حسین خان ابن صفدر حسین خان، فرخ ناز وائف آف ڈاکٹر محسن ولی، سابق کارکن صفیہ معین، سابق کارکن کرنل محمد اجمل، انجینئر سکندر حیات جبکہ بورڈ آف ٹرسٹی 7 واں ممبر کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ اس طرح شاہانہ بیگم، سابق ایگزیکٹیو ممبر اسلامک کلچرل سینٹر، پینل کا حصہ ہیں۔ ڈاکٹر محسن ولی، سابق کارکن کرنل محمد اجمل، انجینئر سکندر حیات، سابق ایگزیکٹیو ممبر اسلامک کلچرل سینٹر، ہمدرد پبلیشنگ سوسائٹی ورکر اور ڈاکٹر اعظم بیگ ایگزیکٹیو کمیٹی کے ممبر کی حیثیت سے الیکشن لڑیں گے، جبکہ چوتھے ایگزیکٹیو ممبر کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ پریس کانفرنس میں محمد پرویز عالم خان نے تمام ممبران کا تعارف پیش کیا۔ اس پریس کانفرنس میں ذاکر حسین ولی، ہدایت اللہ، انجینئر محمد اعلم سمیت کثیر تعداد میں سرکردہ شخصیات موجود تھے۔

تحقیقاتی ایجنسیاں سپریم کورٹ کو گمراہ کر رہی ہیں: سنجے سنگھ

ای ڈی اور سی بی آئی کے غلط استعمال پر 'انڈیا' کی سبھی پارٹیوں کا پارلیمنٹ کمپلیکس میں احتجاج آج

نئی دہلی (ایس این بی) مرکزی حکومت کی بڑی جانچ ایجنسیاں ملک کی سپریم کورٹ کو کھلے عام گمراہ کر رہی ہیں۔ اس کا انکشاف کرتے ہوئے عام آدمی پارٹی کے سینئر لیڈر اور ایم پی سنجے سنگھ نے کہا کہ اگر اعلیٰ کورٹ نے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو یہ تصور قرار دیتے ہوئے ضمانت دے دی تھی، لیکن ای ڈی نے نہ جانے کون سا جواز پیش کیا تھا۔ اس کے بعد کیجریوال کو سپریم کورٹ سے ضمانت ملی لیکن تب تک تہاڑ جیل میں قید تھے۔ جب موجودہ حکومت نے سی بی آئی تحقیقات کرائیں تو انہیں گرفتار کر لیا۔ وہیں 2 جون کو سی بی آئی نے سپریم کورٹ کو بتایا تھا کہ اس کی تحقیقات مکمل ہو چکی ہے۔ اب سی بی آئی نے سپریم کورٹ کو بتایا تھا کہ اس کی تحقیقات مکمل ہو چکی ہے۔ اب کسی گرفتاری کی ضرورت نہیں ہے اور وہ 3-4 ہفتوں میں چارج شیٹ داخل کر دے گی۔ تحقیقاتی اداروں کے گٹھ جوڑ کا غلط استعمال کی اس سے بڑی مثال نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے کہا کہ ای ڈی اور سی بی آئی کے پاس کیجریوال اور منیش سسوڈیا کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ہے۔ وزیر اعظم صرف سیاسی بغض کے تحت کام کر رہے ہیں۔ انڈیا اتحاد کی تمام جماعتیں ہیرو پارلیمنٹ احاطے میں ای ڈی اور سی بی آئی کے خلاف احتجاج کریں گی۔ سنجے سنگھ نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ملک کی تفتیشی ایجنسیاں سیاسی ہتھیار بن چکی ہیں۔ مرکزی حکومت کی بڑی تفتیشی ایجنسیاں سپریم کورٹ کو بھی گمراہ کر رہی ہیں۔ سپریم کورٹ نے ای ڈی سے کہا کہ ڈیڑھ سال سے تحقیقات چل رہی ہے۔ آپ تب تک کسی شخص کو جیل میں رکھیں گے۔ اس کے بعد ای ڈی نے سپریم کورٹ سے کہا کہ ہم چھ سے آٹھ ماہ میں مقدمے کی سماعت مکمل کر لیں گے۔ سپریم کورٹ نے سی بی آئی سے پوچھا کہ دو سال گزر گئے تحقیقات کب مکمل ہوں گی۔ اس کے بعد ہی بی آئی نے سپریم کورٹ کو بتایا کہ تفتیش مکمل ہو گئی ہے اور وہ تین سے چار ہفتوں میں حتمی چارج شیٹ داخل کرے گی۔ اس کا سیدھا مطلب ہے کہ سی بی آئی سپریم کورٹ کو گمراہ کر رہی ہے۔ اس دوران کیجریوال کے معاملے میں ای ڈی ٹرائل کورٹ کا فیصلہ آیا۔ ٹرائل کورٹ کا فیصلہ صاف کہتا ہے کہ ای ڈی کے پاس اروند کیجریوال کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ہے۔ وزیر اعظم کے ان اقدامات کے خلاف ہفتہ کو گاندھی صدر مدکار جنتر کھر کے گھر انڈیا اتحاد جماعتوں کی میٹنگ ہوئی۔ سب نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ پیر کو صبح 10:30 بجے پارلیمنٹ کمپلیکس میں انڈیا اتحاد کی تمام جماعتیں ای ڈی اور سی بی آئی کے غلط استعمال کے خلاف ملک بھر میں احتجاج کریں گی۔

میٹرو کے 3 کوریڈور میں 50 فیصد سے زیادہ کام مکمل

65 کلومیٹر نیٹ ورک کو شروع کرنے کا 2026 تک ہدف مقرر: ڈی ایم آر سی

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی میٹرو ریل کارپوریشن نے اتوار کو کہا کہ دہلی میٹرو کی توسیع کے تحت گیئر 11 پروجیکٹ کے تینوں تجی والے کوریڈور پر 50 فیصد سے زیادہ کام مکمل ہو چکا ہے۔ ڈی ایم آر سی نے کہا ہے کہ 2026 تک نئے 65 کلومیٹر نیٹ ورک کو شروع کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ڈی ایم آر سی کے مطابق، مرحلہ IV کا توسیعی منصوبہ تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے اور 65 کلومیٹر کی لائنوں پر مشتمل تینوں ترجیحی کوریڈور کو سال 2026 تک کام کرنے کا ہدف ہے۔ اگر چہ توسیعی منصوبے کے چوتھے مرحلے پر دسمبر 2019 میں کام شروع ہوا تھا لیکن کووڈ وبا اور درختوں کو کاٹنے کی اجازت ملنے میں تاخیر کی وجہ سے 2020 ۔۔2022 تک یہ پیش رفت نمایاں طور پر متاثر ہوئی۔ توسیعی منصوبے پر گزشتہ ڈیڑھ دو سال سے کام جاری ہے۔ ڈی ایم آر سی کے کارپوریٹ کمیونیکیشن کے پرنسپل ایگزیکٹو ڈائریکٹر انوج دیال نے کہا کہ فی الحال تین کوریڈور پر 50 فیصد سے زیادہ کام ہو چکا ہے۔ گلیمس پارک۔ موج پور کوریڈور پر تقریباً 80 فیصد سول ورک مکمل ہو چکا ہے۔ مسٹر دیال نے کہا کہ ایروسیٹی۔ تغلق آباد (گولڈن لائن) اور جنک پوری ویسٹ۔ آر کے آشرم مارگ (بیجنتا لائن) کوریڈور کے مختلف حصوں پر سرنگوں کا کام جاری ہے۔ گلیمس پارک۔ موج پور کوریڈور بھی اگلے سال کھلنے کی امید ہے۔ انہوں نے کہا کہ تجنبی کوریڈور کے باقی ماندہ حصوں کو 2026 تک مرحلہ وار کھولے جانے کا امکان ہے۔ حالانکہ، انہوں نے دعویٰ کیا کہ کچھ جگہوں پر درختوں کی کٹائی اور اراضی کے حصول کی اجازت ابھی باقی ہے۔

آئی جی آئی ٹرمینل 1 کی تکنیکی رپورٹ ایک ماہ میں مکمل ہونے کا امکان

نئی دہلی (ایس این بی)

اندرا گاندھی انٹرنیشنل ہوائی اڈے کے بند ٹرمینل 1 (ٹی 1) کے تفصیلی تکنیکی مطالعہ کو مکمل ہونے میں ایک ماہ لگنے کا امکان ہے اور اس کے نتائج کی بنیاد پر ٹرمینل پر دوبارہ کام شروع کرنے کا فیصلہ کیا جائے گا۔ ایک سینئر عہدیدار نے اتوار کو پی ٹی آئی کو بتایا کہ ٹی 1 سے تمام پروازوں کو ٹرمینل 2 (ٹی 2) اور ٹرمینل 3 (ٹی 3) میں منتقل کر دیا گیا ہے اور ان سبھی کو چلایا جا رہا ہے۔ جمعہ کو شدید بارش کے دوران ٹی 1 کے پرانے روانگی کے علاقے میں ایک چھت گرنے سے ایک شخص ہلاک اور کم از کم چھ زخمی ہو گئے۔ اس واقعہ کے بعد شہری ہوابازی کی وزارت نے اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ (آئی جی آئی اے)، بی ایم آر گروپ کی قیادت والی کمپنی 'ڈائل' کے ذریعہ چلایا جاتا ہے، اس کے تین ٹرمینل ہیں۔ ٹی 1، ٹی 2 اور ٹی 3۔ یہ روزانہ تقریباً 1400 پروازیں چلاتا ہے۔ ٹی 1 کا استعمال ہوائی کمپنیاں IndiGo اور SpiceJet نے کر لیا ہے۔ پروازوں کے لیے لے رکھا ہے۔ افسر نے بتایا کہ ٹی-1 سے انڈیگو کی 72 پروازوں کو ٹی-2 میں اور ٹی-3 میں 17 پروازوں کو منتقل کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تمام پروازیں چل رہی ہیں۔ ایئرلائن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'X' پر لکھا، 'دہلی آنے اور جانے والی تمام اسپائس جیٹ پروازیں 1 جولائی سے 7 جولائی تک دہلی ایئرپورٹ کے ٹی-3 سے بھیجی گئی ہیں۔ تمام مسافروں کو ان کے رجسٹرڈ ایل کی تصدیقات (ایس ایم ایس/ای میل) پر دی گئی ہیں۔ اس معاملے سے متعلق ذرائع نے بتایا کہ ٹی 1 پر دوبارہ کام شروع کرنے میں چند ماہ لگ سکتے ہیں۔

کویتا کی ضمانت کی درخواست پر ہائی کورٹ حکم سنا سکتا ہے آج

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی ہائی کورٹ مبینہ ایکسائز پالیسی گھوٹالے سے متعلق بدعنوانی اور منی لانڈرنگ کے معاملات میں بھارت راشٹرا سمیتی (بی آر ایس) کی لیڈر کے کویتا کی ضمانت عرضی پر جو کچھ اپنا فیصلہ سنا سکتا ہے۔ جسٹس سوارن کانتا شرما کیم جولائی کو دوپہر ڈھائی بجے فیصلہ سنائیں گے۔ 28 مئی کو انہوں نے کویتا کی دو دنوں درخواست ضمانت پر حکم محفوظ کر لیا تھا۔ کویتا نے سینئر ایڈووکیٹ اونیسمتی سین گپتا (سی وی آئی) بدعنوانی کیس کے ساتھ ساتھ افسر سمت ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) منی لانڈرنگ کیس میں ضمانت کی درخواست کو مسترد کرنے کے ٹرائل کورٹ کے 5 مئی کے حکم کو چیلنج کیا ہے۔ کویتا کے وکیل نے کہا تھا کہ وہ (کویتا) مبینہ ایکسائز پالیسی اسکام کیس کے 50 ملزمان میں واحد خاتون ہیں اور عدالت سے درخواست کی کہ وہ ان کی ضمانت پر غور کرے۔ یہ گھوٹالہ دہلی سرکار کی ایکسائز پالیسی 22-2021 کے نفاذ میں مبینہ بدعنوانی اور منی لانڈرنگ سے متعلق ہے۔ حالانکہ بعد میں یہ پالیسی منسوخ کر دی گئی۔ ای ڈی نے کویتا (46) 15 مارچ کو حیدرآباد کے بنجارہ ہلز میں واقع اس کی رہائش گاہ سے گرفتار کیا تھا۔

دہلی یونیورسٹی میں پرنسپل کے عہدوں پر ریزرویشن دیا جائے: ٹیچرس فورم

5 سال سے فرائض انجام دینے والے پرنسپلز کو فوری طور پر ہٹانے کا ایس سی، ایس ٹی، او بی سی ٹیچرس فورم کا مطالبہ

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی یونیورسٹی کے ایس سی، ایس ٹی، او بی سی ٹیچرس فورم کے چیئرمین پروفیسر کیلاش پرکاش سنگھ یادو نے نیشنل ٹیڈیول کاسٹ۔ ٹرائب کمیشن، نیشنل بیک ورڈ کلاس کمیشن، ایس سی۔ ایس ٹی کی بہبود کے لیے پارلیمانی کمیٹی کو ایک خط لکھا ہے، جس میں انہیں یاد دلایا گیا ہے کہ 9 سال قبل ڈی یو میں پارلیمانی کمیٹی بنائی گئی تھی، انہوں نے ڈی یو میں ریزرویشن کی رپورٹ پیش کی۔ کچھ بہتر ہے ایڈہاک فیکلٹی ممبران پر مبنی اثر پڑا۔ مزید برآں، 2018 کے یو جی سی ریگولیشنز کی بعض دفعات نے ناداتستو اور 5 ہزار سے زیادہ اساتذہ کو تبدیلی رائے دہی سے محروم کر دیا ہے۔ 1998 میرٹ پر مبنی اسکیم (ایم پی ایس) 13 اگست 2013 تک کام کرتی رہی، پروموشنز مارچ 2014 تک جاری رہیں۔ حالانکہ، یو جی سی کی ایک ہدایت نے ایڈہاک سروس پروموشن کو فائدہ ورک دیا، جس سے بہت سے اساتذہ کو ان کی صحیح ترقی سے محروم کر دیا گیا۔ پچھلی بار ریزرو کیٹگری کے اساتذہ کو خاطر خواہ ایڈہاک اور مستقل تقرریاں ملیں، لیکن وہ ان حقوق سے محروم رہے جو 31 دسمبر 2009 سے پہلے جوائن کرنے والوں کو حاصل تھے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ 2018 کے یو جی سی کے ضوابط نے پروموشن اسکیموں میں بہتری لائی لیکن بنیادی طور پر ان لوگوں کو فائدہ پہنچایا ہے جو پروفیسر کے اہل ہیں۔ 2013 اور 2015 کی اسی سی آر آئی ہیز کو منسوخ کیے بغیر، زیادہ تر اساتذہ موجودہ نظام کے لیے نااہل رہتے ہیں۔ اے ڈی ایس نے کہا ہے کہ ہم اس معاملے میں آپ کی مثبت مداخلت کے منتظر ہیں۔

پروفیسروں کے عہدوں پر ریزرویشن نافذ کرنے اور پرنسپل کے عہدوں پر ریزرویشن نافذ کرنے کا وعدہ کیا تھا، پروفیسر یادو کا کہنا ہے کہ پارلیمانی کمیٹی کی رپورٹ پر گزشتہ تو سال سے دھول پڑ رہی ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی کی جانب سے اس پر کوئی کارروائی نہ کرنے پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے پارلیمانی کمیٹی کے اعلیٰ حکام سے تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ڈی یو میں پرنسپل آسامیوں کے لیے اشتہارات جاری کر کے بھرتیاں کی جا رہی ہیں، لیکن ان پوسٹوں پر قانون وقواعد کے مطابق ریزرویشن نہیں دی جا رہی ہے۔ پروفیسر یادو نے بتایا کہ جب پارلیمانی کمیٹی ڈی یو آئی جا رہے پتہ چلا کہ یہاں پروفیسروں اور پرنسپلوں کے عہدوں پر ریزرویشن نہیں دیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ پوسٹ میں رہ کر ہٹر کو بھی یوجی سی اور ڈی او پی ٹی کی ہدایات کے مطابق نافذ نہیں کیا جا رہا ہے۔ پارلیمانی کمیٹی نے اس پر گہری تشویش کا اظہار کیا تھا۔ دہلی یونیورسٹی نے بعد میں پروفیسر کے عہدوں پر ریزرویشن دیا، لیکن آج تک پرنسپل کے عہدوں پر ریزرویشن نہیں دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کے تمام کالجوں کے پرنسپلز کی آسامیاں اسکیمی کر کے ایک رجسٹر مرتب کیا جانا چاہیے تھا جس کے بعد رسٹر کے مطابق ریزرویشن لاگو کر ان آسامیوں کی تشہیر کی جانی چاہیے تھی۔ یہ آسامیاں ایس سی۔ ایس ٹی، او بی سی امیدواروں سے خصوصی بھرتی مہم اور بیک لاگ کے تحت پُر کی جانی چاہیے تھیں۔ لیکن فورم نے افسوس کا اظہار کیا ہے کہ گزشتہ 9 سالوں سے ڈی یو نے آج تک پارلیمانی کمیٹی کی رپورٹ پر عمل درآمد نہیں کیا اور نہ ہی ڈی یو انتظامیہ نے آج تک پرنسپل کے عہدوں کے لیے رجسٹر تیار کیا۔ انہوں نے اس کی تحقیقات کے لیے پارلیمانی کمیٹی بنانے کا مطالبہ کیا ہے اور وزارت تعلیم کو بھی خط لکھ کر ان کی گرانٹس روکنے کا مطالبہ ہرایا ہے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ دہلی کے سرکاری کالجوں میں 15 سے زیادہ پرنس